سوال

(150)مسد کا محراب بنانا جائز ہے یا ناجائز

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

مسجدوں میں محراب بنانا جائز ہے یا نہیں؟ اگر امام محراب میں کھڑا ہوکر نماز پڑھائے تو نماز مکروہ ہوگی یا جائز؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!
الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعض حدیثوں میں اہل کتاب کے محرابوں کی طرح محراب بنانا منع آیا ہے اہل کتاب کے محراب ان کے عبادت خانوں کے ایک طرف بصورت حجرے یا چبوترے کے ہوتے ہیں ایسے محراب مساجد میں نہ ہونے چاہئیں۔ اسلامی مساجد میں جو محراب بنے ہوئے ہیں ان کا ثبوت طبرانی کی ایک مرفوع حدیث سے ملتا ہے لہٰذاان کے ناجائز ہونے کا فتویٰ دینا میرے نزدیک صحیح نہیں۔ علامہ ابوالطیب شمس الحق محدث ڈیانوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی بے نظیر کتاب عون المعبود شرح ابی داؤد جلد نمبر ا ص ۱۸۰ میں لکھتے ہیں:
قال الشیخ ابن الھمام من ساداۃ الحنفیۃ ولا یخفی ان امتیاز الإمام مقرر مطلوب فی الشرع فی حق المکان حتی کان التقدیم واجباً علیه وبنی فی المساجد المحاریب من لدن رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم انتھیٰ وأیضاً لا یکرہ الصلوۃ فی المحاریب ومن ذھب إلی الکراھیة فعلیه البینة ولا یسمع کلام أحد من غیر بینة ولا دلیل
’’یعنی علامہ ابن الہمام نے فرمایا ہے کہ امام کی جگہ مسجد میں ممتاز ہونی چاہیے۔تاکہ وہاں آگے ہوجائے اور محراب تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے سے بنتے چلے آئے ہیں ونیز محرابوں میں نماز پڑھی کوئی مکروہ نہیں ہے اور جو اس کو مکروہ کہتا ہے اس کو دلیل شرعی دینی چاہیے۔ بغیر دلیل کسی کا قول قابل سماع نہیں ہوتا۔‘‘
(حررہ احمد اللہ دہلی۔ اہل حدیث گزٹ دہلی جلد نمبر ۹ شمارہ نمبر ۱)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02